سوال

(255) سلسل البول کا مریض

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جو سلسل البول کے مرض میں بتلا ہے۔کیا اس کے لئے یہ جائز ہے کہ اختتام تک پشاب کو روکے رکھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلسل البول کے مریض کو حسب طاقت علاج کروانا چاہیئے اور اگر یہ شیطانی اوہام ووساوس ہوں تو پھر ان کی طرف کوئی توجہ نہ دی جائے گی اور اصل یعنی طہارت کا خیال کیا جائے گا حتی کہ یقین ہو جائے کہ کوئی ایسی چیز خارج ہوئی ہے جو ناقص وضوء ہے اگر پشاب مسلسل خارج ہوتا رہتا ہو اور کبھی بھی نہ رکتا ہو تو یہ شخص حسب حال نماز پڑھ لے۔ اگر یہ شخص پشاب کے خارج ہونے کو کم کرنا چاہیئے خواہ اسے الہ تناسل کے منہ پر کپڑے یا روئی وغیرہ کا کوئی ٹکڑا رکھنا پڑے یا آلہ تناسل کو کسی لفافہ وغیرہ میں لپیٹ دے جس سے اس کے کپڑے پشاب سے ملوث نہ ہوں اور اگر قطرے پشاب کرنے کے بعد خارج ہوتے ہوں تو اسے نماز کے وقت سے اس قدر پہلے پشاب کرنا چاہیئے جس سے اس کے قطرے منقطع ہو جائیں اور پھر شرم گاہ کو پانی سے دھولے ٹھنڈے پانی سے شرم گاہ دھونے سے قطروں کا خروج ختم ہو جائے گا اور اس کے ساتھ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ پشاب کرنے میں زیادہ وقت نہ لگائے اور اگر اسے یہ ڈر ہو کہ یہ وقت دراز ہو جائے گا اور نماز فوت ہو جائے گی تو اسے چاہیئے کہ نماز کی تکمیل تک پشاب کو مؤخر کر لے بشرطیکہ اس سے اسے کوئی جلن یا تکلیف نہ ہو جس کی وجہ سے نماز میں خلل پیدا ہو (اللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 270

محدث فتویٰ